السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔

فرض نماز کے اقامت کے وقت حیٰ الصلاح ۔ پر کھڑہوں کر صفھیں درست کرتے ہیں یہ صیح یا غلط اس بارے صیح کیا قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرماے اور۔ آیت نمبر یا حدیث کا نام اور حدیث نمبر بھی لکھے برائے مہربانی یہاں اپنا سوال لکھیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے اہل علم کا اختلاف ہے کہ جماعت کے نماز کے لیے نمازیوں کو کب کھڑا ہونا چاہیے؟ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک 'حی علی الصلوۃ' اور حنابلہ کے نزدیک 'قد قامت الصلوۃ' کے الفاظ پر کھڑا ہونا چاہیے۔ امام مالک رحمہ اللہ کا موقف ہے کہ اس کی کوئی حد مقرر نہیں ہے اور کسی بھی وقت نمازی کھڑے ہو سکتے ہیں اور یہی قول راجح ہے کیونکہ جماعت کی نماز کے لیے کھڑے ہونے کے بارے متعین کلمات یا وقت کے حوالہ سے اس بارے کوئی صحیح روایت مروی نہیں ہے۔ ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ امام کو دیکھ کر مقتدیوں کو نماز کے لیے کھڑا ہونا چاہیے۔ روایت کے الفاظ ہیں: ''إذا أقیمت الصلاۃ فلا تقوموا حتی ترونی'' متفق علیہ ''جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو جب تک مجھے نہ دیکھ لو کھڑے نہ ہو۔'' واللہ أعلم.